93793- خون کا قطرہ دیکھنے کی حالت میں روزہ رکھنا

سوال

میں قضائے حاجت کے بعد لیٹرین میں خون کا قطرہ دیکھتی ہوں، جو مجھے بہت پریشان کرتا اور شک میں بتلا کرتا ہے کہ شائد میں حیض کی حالت میں ہوں، تو کیا میں نماز ادا کروں اور روزہ رکھوں یا نہ؟

پسندیدہ جواب

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ خون حیض کا نہیں، اور نہ ہی نماز روزہ کی ادائیگی میں مانع ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا کہ:

رمضان المبارک میں ایک عورت کو تھوڑا سا خون آیا اور یہ سارا مہینہ آتا، اور وہ روزے رکھتی رہی، کیا اس کے روزے صحیح ہیں؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جی ہاں اس کے روزے صحیح ہیں، اور خون کے یہ قطرے کچھ شمار نہیں ہونگے، کیونکہ یہ رگوں کا خون تھا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1/137).

شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" عام قاعدہ ہے کہ:

جب عورت پاک صاف ہو جائے اور اس نے حیض یا نفاس میں یقینی طہر دیکھ لیا، میری مراد یہ ہے کہ اسے حیض میں سفید مادہ جسے عورتیں سفید پانی کے نام سے جانتی ہیں آئے تو اس طہر کے بعد آنے والا گدلا پانی یا زرد یا قطرہ یا رطوبت خارج ہو تو یہ سب حیض شمار نہیں ہونگے، اور نہ ہی نماز روزہ میں مانع ہیں، اور نہ ہی خاوند کے لیے بیوی سے جماع کرنے میں رکاوٹ بنے گا، کیونکہ یہ حیض نہیں " انتہی.

دیکھیں: حیض کے ساٹھ سوالات.

واللہ اعلم.